# 73296 ـ الراجحی بنك كے نیشنل پروگرام برائے خریداری سعودی حصص میں شراكت

**سوال**

راجحی بنك كے نیشنل پروگرام برائے خریداری سعودی حصص كا حكم كیا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

الراجحی بنك كی ویب سائٹ پر نیشنل ملكیتی پروگرام یا حصص كی قسطوں كے پروگرام كا مطالعہ كرنے كے بعد یہ معلوم ہوا ہے كہ:

بنك حصص میں نفع پر كاروبار كرتا ہے، وہ اسطرح كہ كمپنی ( یعنی بنك ) كھاتہ دار كی خواہش كے مطابق حصص خرید كر پھر اس كھاتہ دار كو قسطوں میں فروخت كرتا ہے، اور كھاتہ دار كو حصص كی خریداری میں اختیار ہے وہ جس كی رغبت ركھے وہی حصص خرید كیے جائینگے جو وہ چاہے گا.

اس تعریفی بروشر میں جو كچھ لكھا گیا اس میں یہ بھی شامل ہے: ....

جو كھاتہ دار كو یہ فرصت مہیا كرتا ہے كہ وہ جس بھی كمپنی كے چاہے حصص كا مالك بن سكتا ہے، اور جتنے چاہے خرید سكتا ہے، اور پھر وہ ان حصص كی قیمت كو آسان قسطوں میں ادا كریگا "

یہ معلوم ہونا چاہیے كہ حصص میں كچھ تو بالكل صاف شفاف ہیں اور كچھ میں خلط ملط شدہ، اور یہ كمپنی ( یعنی بنك ) دونوں قسم كا لین دین كرتا ہے، اس جگہ ہم جس پر اعتماد كرتے ہیں وہ یہ كہ خلط ملط شدہ حصص كا لین دین حرام ہے.

اس بنا پر قسطوں میں حصص كی خریداری نیشنل پروگرام میں شامل ہونے میں كوئی حرج نہیں، لیكن شرط یہ ہے كہ كمپنیوں كے یہ حصص سود سے صاف شفاف ہوں، نہ كہ سود میں ملے ہوئے.

ڈاكٹر محمد بن سعود العصیمی خاص كر آپ كے سوال كے متعلق كہتے ہیں:

" راجحی بنك سے صاف شفاف ادھار پر حصص كی خریداری اس شرط پر كرنا كہ وہ نفع كے ساتھ بعد میں اس كی ادائیگی كریگا اس میں كوئی حرج نہیں "

والله اعلم .